www.understandquran.com

سبق-11 : علم اور قلم

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- قلم کی اہمیت کیا ہے؟
- علم کی کتنی اہمیت ہے؟
- اچھی عادتیں پیدا کرنے اور علم حاصل کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

تلاوت و تشریح : تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

3

رَبِّ	زِدْنِىْ	عِلْمًا۔ (طٰهٰ:١١٤)
اے میرے رب	زیادہ کر مجھے	علم میں۔
اے میرے رب مجھے زیادہ کر علم میں (میرے علم میں اضافہ فرما)۔		

- اللہ کی کتاب کا علم حاصل کرنا سب بہترین علم ہے، جس کا حاصل کرنا بھی عبادت ہے۔ لیکن صرف اس کا علم حاصل کرنا کافی نہیں بلکہ اس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔
- علم والا سیدھی راہ پر اچھے سے چل سکتا ہے اور دوسروں کو بھی صحیح راستہ بتا سکتا ہے۔
- اللہ کے پاس علم حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے والے کا بڑا درجہ ہے۔

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص علم کو حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلتا ہے، اللہ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتے ہیں“۔ (مسلم)

غور و فکر-مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- قرآن مجید میں ایک جگہ ارشاد ہے: ”کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں؟“ (سورۂ زمر: 9)
- غور کیجیے کہ کیا ایک انسان جس کو نظر نہیں آتا اور وہ جو دیکھ سکتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا نابینا شخص اللہ کی بنائی ہوئی کائنات میں پھیلے قدرتی مناظر، خوبصورت جانور، رنگین پرندے اور سرسبز پودوں کو دیکھ سکتا ہے؟ ہرگز نہیں! اسی طرح علم نہ رکھنے والا انسان بھی نابینا شخص ہی کی طرح ہے۔
- علم رکھنے والے شخص کی خوشی کو محسوس کریں جو اللہ تعالیٰ کے انعامات پر اس کا بہتر طور پر شکر ادا کر سکتا ہے۔
- اس بات کی خوشی کو محسوس کریں کہ آپ روزانہ علم حاصل کرنے اسکول یا مدرسہ جاتے ہیں اور اس پر آپ کو اجر مل رہا ہے۔

www.understnadquran.com

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- آپ نے امتحان میں کامیابی کے لیے دعا تو بہت کی مگر کبھی کتاب کھول کر نہیں پڑھا، تو کیا آپ کامیاب ہو سکتے ہیں؟
- علم حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے خوب دعا کیجیے اور خوب محنت بھی کیجیے۔
- اس دعا کے ساتھ ساتھ ہر مضمون کو دل لگا کر پڑھنے کا پلان بنائیں۔
- علم کے سلسلہ میں بھی ہم مکمل طور پر اللہ کے محتاج ہیں، اس لیے کبھی بھی تکبر نہ کریں بلکہ تواضع کے ساتھ رہیں کہ اللہ نے آپ کو علم سے نوازا ہے۔

تلاوت و تشریح :

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ. (سُوْرَةُ الْعَلَقِ:4)

الَّذِیْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ
جس نے	سکھایا	قلم سے۔
جس نے قلم سے سکھایا۔		

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں لکھنے اور پڑھنے کی صلاحیت بخشی۔ قرآن کا سب سے پہلا لفظ ”اِقْرَأْ“ یعنی ”پڑھیے“ ہے۔
- قرآن میں ایک سورت کا نام ہی ”اَلْقَلَم“ ہے۔ اس سے قلم کی عظمت اور اہمیت کو محسوس کیجیے۔
- قلم کے ذریعہ ہم قرآن اور حدیث کو، اس کی تشریح کو اور دوسرے علوم کو لکھ کر محفوظ رکھ سکتے ہیں؛ تاکہ ہمارے بعد آنے والے لوگ اس کو پڑھیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔

حدیث : حضور ﷺ نے فرمایا: ”سب سے پہلی چیز جسے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، قلم ہے“۔ (ابو داوٗد)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- اپنی اہمیت کا تصور کریں کہ زمین پر موجود اتنی ساری مخلوقات میں سے صرف ہم انسان ہی ایسے ہیں جنہیں قلم کا استعمال سکھایا گیا۔
- اس بات کی خوشی کو محسوس کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قلم کو استعمال کرنا سکھایا۔
- سوچیں کہ فرشتے کس طرح ہمارا ہر عمل لکھ رہے ہیں جسے وہ اللہ کے سامنے پیش کریں گے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- فرض کریں کہ آپ نے کلاس میں جو کچھ پڑھا اس کا کوئی نوٹ نہیں لکھا اور تھوڑے دن بعد آپ اس کو یاد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن آپ کو کچھ یاد نہیں آ رہا ہے۔ اُس وقت کی لاچارگی کو محسوس کیجیے۔
- جب ہمیں اللہ تعالیٰ نے لکھنا اور پڑھنا سکھایا تو پلان بنائیے کہ ہم روزانہ سبق کے نوٹس اہتمام سے اور اچھی طرح لکھیں گے۔
- قلم کی طاقت کو محسوس کریں، آپ اس کے ذریعے اچھے مضامین لکھ سکتے ہیں یا بہترین پوسٹرز تیار کر سکتے ہیں جن کے ذریعے آپ ساری دنیا تک پہنچ سکتے ہیں، جیسا کہ مشہور محاورہ ہے: ”قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے“۔

www.understnadquran.com

عادت :

- میں سبق یاد کرنے یا مطالعہ کرنے سے پہلے یہ دعا: رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ضرور پڑھوں گا۔
- ہمیشہ کلاس روم میں پابندی سے نوٹ لکھا کروں گا۔
- ایک قلم اور ایک چھوٹی سی ڈائری ہمیشہ اپنے ساتھ رکھوں گا تاکہ اہم باتیں یا مفید آئیڈیا اس میں لکھ سکوں۔

مشقی سوالات

1. قلم کی کیا اہمیت ہے؟
2. علم کی کیا اہمیت ہے؟
3. علم رکھنے والے اور علم نہ رکھنے والے کیوں برابر نہیں ہو سکتے؟